[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Registration Act, 1908

WHEREAS, it is expedient further to amend the Registration Act 1908 (Act XVI of 1908) for the purposes hereinafter appearing:

It is hereby enacted as under:-

1. **Short title and commencement.** - (1) This Act may be called the Registration (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section69, Act XVI of 1908.-** In the Registration Act 1908 (XVI of 1908), hereinafter referred to as the said Act, in section 69, in sub-section(1), the existing clause (a) shall be renumbered as clause (aa) and before clause (aa) renumbered as aforesaid, the following new clause shall be inserted, namely:-

"(a) regulating and supervising the profession of conveyance writing.".

3. **Amendment of section 81A, Act XVI of 1908.-** In the said Act, after section 81, the following new section shall be inserted, namely:-

"81A. **Engagement as conveyance without enrolment**.- Whoever, engages himself as conveyance without enrolment or license shall be liable to imprisonment of one month or fine of rupees five thousand or both".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Bill seeks to regulate the conveyancers and provide punishment for those performing without enrolment of license.

Sd/-
SARDAR AYAZ SADIQ,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

رجسٹریشن ایکٹ، ۱۹۰۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے رجسٹریشن ایکٹ، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۱۶ بابت ۱۹۰۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔۔** (۱) ایکٹ ہذا رجسٹریشن (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۶ بابت ۱۹۰۸ء، دفعہ ۶۹ کی ترمیم۔۔** رجسٹریشن ایکٹ، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۱۶ بابت ۱۹۰۸ء) جس کا بعد ازاں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے میں، دفعہ ۶۹ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، موجودہ شق (الف) کو شق (الف الف) کے طور پر دوبارہ شمار کیا جائے گا اور مذکورہ بالا کے طور پر دوبارہ شمار کردہ شق (الف الف) سے قبل حسب ذیل نئی شق شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"(الف) وثیقہ نویسی کے پیشہ کا انضباط اور نگرانی۔"۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۱۵ بابت ۱۹۰۸ء، دفعہ ۸۱/الف کی شمولیت۔۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۸۱ کے بعد حسب ذیل نئی دفعہ شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"۸۱/الف۔ **اندراج کے بغیر وثیقہ نویس کے طور پر کام کرنا۔** جو کوئی شخص اندراج یا لائسنس کے بغیر بطور وثیقہ نویس کام کرتا ہے، تو وہ ایک ماہ قید یا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا"۔

بیان اغراض و وجوہ

اس بل کا مقصد وثیقہ نویسوں کو منضبط کرنا اور اندراج یا لائسنس کے بغیر کام کرنے والوں کے لئے سزا وضع کرنا ہے۔

دستخط/۔

سردار ایاز صادق

رکن، قومی اسمبلی